2020-21

حکومت پنجاب

بجٹ کے اہم نکات

شہ سُرخیاں

- بجٹ 2020-21 کا کل حجم **2,240.7** ارب روپے
- مالی سال 2020-21 کے لیے **337** ارب روپے کا ترقیاتی بجٹ (جو کہ گذشتہ مالی سال کے 255.03 ارب کے نظر ثانی شدہ ADP کی نسبت **32%** زیادہ ہے)
- غیر ملکی فنڈز سے چلنے والے منصوبوں/پروگرامز کے لیے **133.7** ارب روپے
- اختراعی فنانسنگ کے لیے **25** ارب روپے
- **1,318.3** ارب روپے کا غیر ترقیاتی بجٹ (گزشتہ مالی سال کے 1,298.8 ارب روپے کی نسبت صرف **1.5%** زیادہ)
- COVID-19 وبا سے متاثرہ معیشت کی بحالی کے لیے **56.5** ارب روپے سے زائد کا ٹیکس ریلیف پیکج

آئندہ مالی سال کے بجٹ کی تیاری ایک مشکل امر تھا۔ COVID-19 وبا نے ایک غیر یقینی معاشی ماحول اور مالیاتی مشکلات پیدا کر دیں۔ محکمہ خزانہ نے دانشمندانہ مالیاتی تنظیم کے ذریعے اس چیلنج کا سامنا کیا اور صحت کے شعبہ پر اخراجات میں اضافہ کرنے کے ساتھ ساتھ غیر ضروری اخراجات میں کڑی کفایت شعاری کے ذریعے نمایاں کمی کی تا کہ ترقیاتی اخراجات کے لیے گنجائش پیدا کی جا سکے۔ مزید برآں معاشرے کے پسماندہ اور مستحق طبقے کے سماجی تحفظ کی خاطر بروقت امداد فراہم کی گئی۔

آئندہ بجٹ برائے مالی سال 2020-21 کی چیدہ چیدہ خصوصیات میں مالیاتی نظم و ضبط، معاشی ترقی کے لیے اقدامات، دانش مندانہ کفایت شعاری، شمولیتی بجٹ سازی اور اخراجات کے درست تعین کے لیے ضابطہ کار شامل ہیں۔ سماجی شعبہ میں اخراجات کے ذریعے لوگوں کی فلاح و بہبود اور نجی سرمایہ کاری کو سرکاری و نجی شراکتی (PPP) منصوبہ جات میں بروئے کار لانا، آئندہ بجٹ کے لازمی اجزاء ہیں۔

آگے بڑھو پنجاب

حکومت کے نمایاں اقدامات (چُنیدہ نکات)

نظامِ آب پاشی

- جلال پور نہر کی تعمیر **32.72** ارب روپے
- SMB رابطہ نہر کی ری ماڈلنگ **4.03** ارب روپے
- اسلام بیراج کی بحالی **2.9** ارب روپے
- NDMRF کے تحت نظامِ آب پاشی کی بحالی **1.25** ارب روپے

سوشل ویلفیئر اینڈ بیت المال

- راولپنڈی اور لاہور میں تشدد کا شکار خواتین کے لیے مراکز کا قیام **19 ملین روپے**
- تمام ڈویژنل ہیڈ کوارٹرز میں پناہ گاہوں کا قیام **231.2 ملین روپے**
- بہاولپور اور فیصل آباد میں معذور افراد کے لیے نشیمن مراکز کا قیام **30.7 ملین روپے**

سرکاری و نجی شراکت داری منصوبے

- لِہہ ایکسپریس وے (راولپنڈی تا اسلام آباد) کی تعمیر **55** ارب روپے
- فیصل آباد M-3 انڈسٹریل اسٹیٹ میں ویونگ سٹی کا قیام **5** ارب روپے
- لاہور میں پانی کے میٹروں کی تنصیب **10.3** ارب روپے
- ملتان وہاڑی روڈ کو دو رویہ کرنے کا منصوبہ **14.2** ارب روپے
- راولپنڈی رنگ روڈ کا منصوبہ **61** ارب روپے
- لاہور رنگ روڈ سدرن لوپ کی تعمیر **24** ارب روپے
- قائداعظم اور سندر انڈسٹریل اسٹیٹ میں کمبائنڈ افلوئنٹ ٹریٹمنٹ پلانٹس کی تنصیب **6.2** ارب روپے

جنگلات

- ٹین بلین ٹری سونامی پروگرام (فیز-1) **1.5** ارب روپے
- خالی نہری زمینوں میں شجر کاری **101.5 ملین روپے**
- گرین پاکستان پروگرام **260.5 ملین روپے**

ہاؤسنگ اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

- نیا پاکستان ہاؤسنگ پروگرام (پچپیس لاکھ گھروں کی تعمیر) **1** ارب روپے
- پنجاب آبِ پاک اتھارٹی کے توسط سے صاف پانی کی فراہمی **2.5** ارب روپے
- پسماندہ علاقوں میں پانی کی فراہمی و نکاسی کے نظام میں بہتری **350 ملین روپے**
- فیصل آباد کے لیے ایسٹرن ویسٹ واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ کی تعمیر **4** ارب روپے
- ضلع جھنگ میں سیوریج سسٹم کی بحالی **1.26** ارب روپے

امن و امان اور ایمرجنسی سروسز

- پنجاب کی باقی ماندہ 62 تحصیلوں میں ریسکیو 1122 سروس کا آغاز **4.16** ارب روپے
- پنجاب کے باقی ماندہ 27 اضلاع میں موٹر سائیکل ایمبولینس سروس کا آغاز **1.3** ارب روپے
- PPIC-3 راولپنڈی مرکز **9.2** ارب روپے

ٹرانسپورٹ

- اورنج لائن میٹرو ٹرین کے کرایہ میں کمی کے لیے سبسڈی **4.4** ارب روپے
- میٹرو بسوں کے کرایہ میں کمی کے لیے سبسڈی **8.1** ارب روپے
- پنجاب میں ایکسل لوڈ مینجمنٹ نظام پر عملدرآمد **180 ملین روپے**

بجٹ 2020-21 کے نمایاں خدوخال

- FBR ہدف 4,963 ارب روپے (پنجاب کا حصہ 1,433 ارب روپے)
- صوبائی محصولات 317.1 ارب روپے
- تخمینہ شدہ صوبائی بچت (EPS) 125 ارب روپے
- صوبائی ملازمین کی تنخواہ اور پنشن کو مالی سال 2019-20 کی سطح پر منجمد کرنے کا فیصلہ
- اخراجات کے درست تعین کا ضابطہ کار اور ممکنہ ترامیم کے لیے گنجائش

- سہ ماہی کی بجائے ماہانہ بنیادوں پر فنڈز کی فراہمی
- روایتی رسد کی بجائے بمطابق طلب رقوم کا اجراء
- ضروریات کی بنیاد پر ترجیحی شعبہ جات کا انتخاب
- شمولیتی اصلاح۔ دو سے زیادہ گوشوارہ جات برائے اضافی رقوم کی واپسی وطلب
- محصول واخراجات میں غیر متوقع کمی بیشی سے نمٹنے کی اہلیت

شمولیتی اور شراکتی بجٹ سازی

بجٹ سازی کے لیے آراء طلب کرنے کے اقدام کو عوام کی اکثریت نے سراہا۔

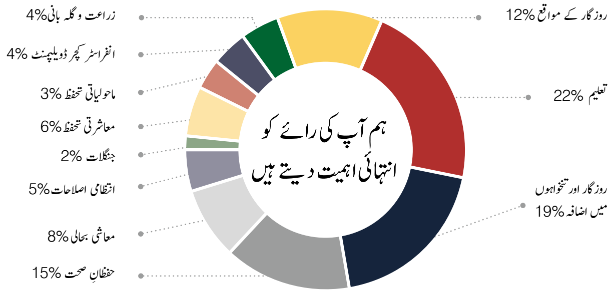

مالیاتی نظم وضبط برائے مالی سال 2019-20

- 61 ارب روپے سے زائد مالیت کی اضافی گرانٹس نامنظور کی گئیں
- کمیٹی برائے کفایت شعاری نے بجٹ کی دستیابی کے باوجود نئی گاڑیوں کی خریداری کی 60% سے زائد درخواستیں مسترد کیں۔ بچت 1.5 ارب روپے

- بین الاقوامی ترقیاتی اداروں کے ساتھ شراکت داری کے ذریعے ترقیاتی کاموں کے لیے اضافی وسائل کی فراہمی۔ غیر ملکی قرضہ جات وامداد کا حجم 60.5 ارب (2019-20) سے بڑھ کر 133.7 ارب روپے (2020-21)
- سالانہ ترقیاتی پروگرام میں نجی سرمایہ کاری کی شمولیت پر مبنی نئی ترقیاتی حکمتِ عملی۔ بیشتر ترقیاتی منصوبوں کی منظوری دی جا چکی ہے۔ 165 ارب روپے کے سرکاری ونجی شراکتی منصوبے مستقبل قریب میں شروع کیے جائیں گے۔
- جنوبی پنجاب سیکرٹریٹ کا قیام اور اسے فعال کرنے کے لیے اقدامات کردیے گئے ہیں

اہم محکمہ جات کے بجٹ میں نمایاں اضافہ برائے مالی سال 2020-21 (ارب روپوں میں)

پرائمری ہیلتھ کیئر	سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر	سکول ایجوکیشن	پولیس
135.9	148.5	350	119

مالی سال 2019-20 میں COVID-19 وبا کے اثرات اور ردعمل

- COVID-19 کے باعث پیدا شُدہ غیر یقینی صورتِ حال میں محاصل کی وصولی میں کمی
- صوبائی آمدن میں تقریباً 579 ارب روپے کا خسارہ (وفاقی قابل تقسیم آمدنی میں 473 ارب روپے کی کمی + صوبائی محصولات میں 106 ارب روپے کی کمی)

ٹیکس ریلیف پیکج 18 ارب روپے

(ارب روپوں میں)

انفراسٹرکچر سیس (PIDC)	1.0
پراپرٹی ٹیکس (UIPT)	3.1
20 سے زائد خدمات کے شعبوں پر سیلز ٹیکس	1.4
پروفیشنل ٹیکس	0.2
الیکٹرسٹی ڈیوٹی	2.3
اسٹام ڈیوٹی (شہری علاقوں میں)	10.0

مالی سال 2019-20 میں COVID-19 کی روک تھام کے لیے مختص کردہ رقم 25.22 ارب روپے

انصاف امداد پروگرام	سپشلائزڈ ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ	پرائمری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ	PDMA	محکمہ زکوۃ
8.4 ارب روپے	5.2 ارب روپے	6.7 ارب روپے	4.2 ارب روپے	708 ملین روپے

کرونا کے لیے مختص کردہ رقوم برائے مالی سال 2020-21

ٹیکس ریلیف پیکج	پنجاب روزگار	COVID19 بلاک ایلوکیشن	سپشلائزڈ ہیلتھ کو COVID-19 فنڈز کی فراہمی	فنڈز برائے انفکشن کنٹرول پروگرام
56.5 ارب روپے	9.5 ارب روپے	10 ارب روپے	3 ارب روپے	943 ملین روپے

کرنٹ بجٹ (ارب روپوں میں)

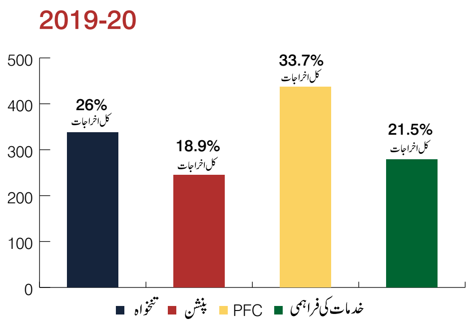

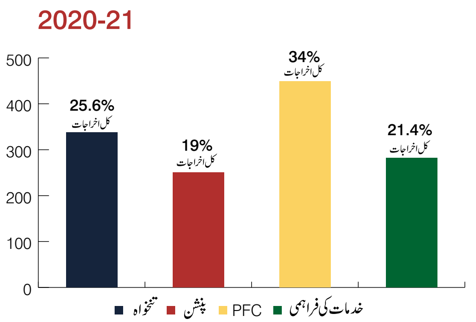

صوبائی محصولات (ٹیکس اور نان ٹیکس) (ارب روپوں میں)

	تخمینہ بجٹ 2019-20	نظرثانی شُدہ بجٹ 2019-20	تخمینہ بجٹ 2020-21
پنجاب ریونیو اتھارٹی	166.5	105	125
بورڈ آف ریونیو	81.32	62.5	56
ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن	39.7	23	32.4
نان ٹیکس وصولیاں	93.4	89.4	96.2
کل میزان	**380.92**	**280.5**	**317.1**

نوٹ: ٹرانسپورٹ اور انرجی ڈیپارٹمنٹ کی وصولیاں مندرجہ بالا جدول میں شامل نہیں کی گئیں

حکومت کے نمایاں اقدامات (چیدہ نکات)

پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

- وبائی امراض کی روک تھام کا مربوط پروگرام **200 ملین روپے**
- ادویات کی مفت فراہمی **15.7 ارب روپے**
- پنجاب ہیلتھ فیسیلٹی مینجمنٹ کمپنی (PHFMC) **6 ارب روپے**
- توسیعی پروگرام برائے حفاظتی ٹیکہ جات (EPI) **5.7 ارب روپے**
- راجن پور، لیہ اور میانوالی میں زچہ وبچہ کے لیے 200 بیڈز کے ہسپتالوں کی تعمیر **720 ملین روپے**
- وزیراعظم ہیلتھ انیشی ایٹو (PM Health Initiative) **2.7 ارب روپے**
- وزیرِ اعلیٰ کے احکامات پر غریب ترین مریضوں کا مفت علاج **800 ملین روپے**

سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

- ملتان میں ٹرشری کیئر ہسپتال۔ نشتر-II کا قیام **1 ارب روپے**
- ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال گجرانوالہ کی بطور ٹیچنگ ہسپتال اپ گریڈیشن **500 ملین روپے**
- پنجاب ہیلتھ انشورنس پروگرام **12 ارب روپے**
- ڈیرہ غازی خان میں سردار فتح محمد خان بزدار انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی کا قیام **1 ارب روپے**
- COVID-19 وبا کی روک تھام کے لیے **3 ارب روپے**
- ادویات کی مفت فراہمی **22 ارب روپے**

ہایئر ایجوکیشن

- یونیورسٹی آف چکوال کے لیے **95 ملین روپے**
- بابا گورونانک یونیورسٹی فیز۔ ون، ننکانہ صاحب کے لیے **50 ملین روپے**
- ڈیرہ غازی خان میں غازی یونیورسٹی کا قیام **70 ملین روپے**
- بھکر میں تھل یونیورسٹی کے قیام کے لیے **30 ملین روپے**
- وزیرِ اعلیٰ میرٹ سکالرشپس (CMMS) **540 ملین روپے**

زراعت

- زرعی پیداوار (گندم، چاول، گنا اور خوردنی تیل کے بیج) میں اضافے کے قومی پروگرام کے لیے **1.68 ارب روپے**
- زرعی مداخل (Agriculture Inputs) پر سبسڈی **4 ارب روپے**
- کسانوں کو بلا سود قرضوں کی فراہمی کی سکیم **1.86 ارب روپے**
- فصل بیمہ سکیم **1.30 ارب روپے**

مواصلات وتعمیرات

- دیہی رسائی پروگرام فیز-II **10 ارب روپے**
- دینہ سے منگلا دورویہ سڑک کی تعمیر **300 ملین روپے**
- میانوالی کی 42 سڑکوں پر مشتمل ترقیاتی پیکج **2.1 ارب روپے**
- ملتان میں نادر آباد پھاٹک سے انڈسٹریل اسٹیٹ تک فلائی اوور کی تعمیر **300 ملین روپے**
- ذیلی/لنک سڑکوں کی بہتری کا پروگرام **1 ارب روپے**

سماجی تحفظ

- باہمت بزرگ پروگرام (65 سال سے زائد العمر افراد کے لیے) **3.6 ارب روپے**
- صلۂِ فن پروگرام (50 سال سے زائد العمر فنکاروں کے لیے) **100 ملین روپے**
- خواجہ سراؤں کے لیے مساوات پروگرام **200 ملین روپے**
- نئی زندگی پروگرام (تیزاب سے متاثرہ افراد کی طبی ونفسیاتی بحالی کے لیے) **200 ملین روپے**
- سرپرست پروگرام (بیواؤں اور یتیموں کے لیے) **1.5 ارب روپے**
- خراج الشہداء پروگرام (دہشت گرد حملوں کے سول شہداء کے خاندانوں کے لیے) **150 ملین روپے**
- ہم قدم پروگرام (معذور افراد کے لیے) **3.6 ارب روپے**
- زیورِ تعلیم پروگرام (سکول جانے والی غریب بچیوں کے لیے) **5 ارب روپے**